نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, e-mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment Twitter:@agri_department

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے گندم کی جڑی بوٹیوں کی تلفی کیلئے حکمت عملی جاری کردی

لاہور 11دسمبر 2023: ملک کی بڑھتی ہوئی آبادی کی غذائی ضروریات کو مستقل بنیاد پر پورا کرنے کیلئے گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کی گنجائش موجود ہے۔محکمہ زراعت پنجاب کے ترجمان کے مطابق گندم کی بہتر پیداوار کیلئے جڑی بوٹیوں کی بروقت تلفی ایک اہم مرحلہ ہے۔جڑی بوٹیاں فصل کے ساتھ خوراک پانی اورہوا میں حصہ بن کے گندم کی پیداوار میں نمایاں کمی کا باعث بنتی ہیں۔ایک اندازہ کے مطابق جڑی بوٹیوں کی وجہ سے گندم کی پیداوار میں 42فیصد تک کمی واقع ہوسکتی ہے۔گندم کی فصل میں عام طور پر دوقسم کی جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہیں،پہلی قسم چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کی ہے جن میں کرنڈ،باتھو،لیہہ،لیلی، ریواڑی،ہیجی، میناں،گاجر بوٹی،شاہترہ،بلی بوٹی،کیلیم مڑی اورجنگلی پالک قابل ذکر ہیں،دوسری قسم میں گھاس نما نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیاں شامل ہیں جن میں جنگلی جئی،دمبی سٹی اور پومڑی گھاس قابل ذکر ہیں،جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے بہترین وقت وہ ہے جب جڑی بوٹیوں نے 2سے 3پتے نکالے ہوں،گندم کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے پہلے پانی کے بعد وتر آنے پر دوہری بار رہیر و چلائی جائے اور اگر کاشتکاروں کے پاس افرادی قوت موجود نہ ہوتو جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ جڑی بوٹی مار زہروں سے بھی کی جاسکتی ہے،چوڑے پتوں اور نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیوں کے لیے مخصوص زہریں محکمہ زراعت توسیع کے مقامی عملہ کے مشورہ سے استعمال کریں۔چوڑے پتوں جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے عام طور پر گندم کی پہلی آبپاشی کے بعد وتر حالت میں سپرے کیا جاتا ہے اورنوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے دوسری آبپاشی کے بعد سپرے کیا جاتا ہے،سپرے کے لیے مخصوص نوزل فلیٹ فین یا ٹی جیٹ استعمال کریں اور پانی کی فی ایکڑ مقدار 100تا 120لیٹر رکھیں۔گندم کی فصل سے جڑی بوٹیوں کو بروقت تلف کر کے ہم گندم کی فی ایکڑ اچھی پیداوار حاصل کرسکتے ہیں جس سے بڑھتی ہوئی آبادی کی غذائی ضرورت کو مستقل بنیادوں پر یقینی بنا کر فوڈ سکورٹی کا حصول ممکن ہے۔

☆☆☆☆